https://farid.ps/articles/shooting_incident_in_washington_dc/ur.html

واشنگٹن ڈی سی میں کیپیٹل یہودی میوزیم میں فائرنگ کا واقعہ

21 مئی 2025 کو، رات 9:08 بجے EDT، واشنگٹن ڈی سی میں کیپیٹل یہودی میوزیم، 575 تھرڈ اسٹریٹ این ڈبلیو کے باہر ایک منصوبہ بند فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس میں اسرائیلی سفارتخانے کے دو عملے کے ارکان، سارہ لن ملگرم اور یارون لشچنسکی، جو دونوں اپنی امن سازی کی کوششوں کے لئے مشہور تھے، ہلاک ہوگئے۔ اگرچہ اس واقعے کو جھوٹا پرچم (false flag) آپریشن ثابت کرنے کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے، لیکن اس کی مشکوک ٹائمنگ—اسرائیلی فوج کی طرف سے ویسٹ بینک میں ایک تسلیم شدہ سفارتی وفد پر لاپرواہی سے فائرنگ کے چند گھنٹوں بعد—1954 کے لاوون افیئر اور 1950-1951 کے بغداد بم دھماکوں جیسے تاریخی اسرائیلی خفیہ کارروائیوں سے حیران کن مماثلت رکھتی ہے، جو موساد، ای٦۲ذن، یا لیہی جیسے گروہوں نے بیانیہ کو ہیر پھیر کرنے اور اسٹریٹجک مفادات کو آگے بڑھانے کے لئے ترتیب دیے تھے۔ حملے تک محدود رسائی، ملزم کا متضاد پروفائل، امن کے حامیوں کو نشانہ بنانا، اور اسرائیل کے حامیوں کی طرف سے فوری استحصال یہ تجویز کرتا ہے کہ یہ اسرائیل کی بین الاقوامی مذمت سے توجہ ہٹانے، اعتدال پسند آوازوں کو خاموش کرنے، اور یہود مخالف جذبات سے نمٹنے کے بہانے فلسطینی حامی سرگرمیوں کو دبانے کے لئے اسلاموفوبیا کو ہوا دینے کی ممکنہ کوشش ہو سکتی ہے۔

واقعہ کا تناظر اور مشکوک ٹائمنگ

یہ فائرنگ امریکی یہودی کمیٹی (AJC) کے یوتھ ڈپلومیٹس ریسپشن کو نشانہ بناتی تھی، جس کا تھیم تھا "درد کو مقصد میں بدلنا"، جو غزہ اور اسرائیل کے لئے انسانی حل پر بین المذاہب تعاون پر مرکوز تھا۔ میوزیم کے عوامی اوقات (رات 8:00 بجے بند) کے بعد منعقد ہونے والے اس ایونٹ کا مقام صرف رجسٹرڈ شرکاء کو ہی بتایا گیا تھا، جس سے یہ اہم سوال اٹھتا ہے کہ ملزم، ایلیاس روڈریگز نے وہاں تک رسائی کیسے حاصل کی۔ یہ حملہ جنین میں ایک وسیع پیمانے پر مذمت شدہ واقعے کے چند گھنٹوں بعد ہوا، جہاں اسرائیل ڈیفنس فورسز (IDF) نے ایک سفارتی وفد پر براہ راست فائرنگ کی، جس میں گولیاں قریبی دیوار پر لگیں—یہ معیاری جنگی قوانین سے انحراف تھا، جو خبردار شاٹس کو ہوا یا زمین میں مارنے کا حکم دیتا ہے۔ اس لاپرواہ عمل نے، جو خوش

قسمتی سے ہلاکتوں سے بچ گیا، یورپی ممالک (فرانس، اٹلی، اسپین) اور ترکی کو اسرائیلی سفیروں کو طلب کرنے پر مجبور کیا، جس سے غزہ میں رپورٹ شدہ 53,000 سے زائد اموات کے درمیان عالمی تنقید تیز ہوئی۔ راتوں رات، گوگل اور بین الاقوامی میڈیا کوریج میں "سفارتی فائرنگ" کے سرچ نتائج جنین سے ڈی سی حملے کی طرف منتقل ہوگئے، جس سے اسرائیل کے اعمال پر توجہ مؤثر طریقے سے کم ہوگئی۔ یہ لاوون افیئر جیسے تاریخی جھوٹے پرچم کی طرح ہے، جہاں اسرائیل نے بین الاقوامی توجہ کو دوبارہ ہدایت کرنے کے لئے حملے کیے۔

ملزم کا پروفائل اور متضاد منشور

ایلیاس روڈریگز، 31 سالہ شکاگو کا رہائشی، جس نے ایلینوائے یونیورسٹی سے انگریزی میں بی اے کیا اور زبانی تاریخ کے محقق کے طور پر پس منظر رکھتا ہے، ایک تنہا دہشت گرد کے لئے غیر ممکنہ پروفائل پیش کرتا ہے۔ اس کے مبینہ منشور کی ابتدا ہوتی ہے، "ہلنٹار ایک ایسا لفظ ہے جو کچھ حد تک گرج یا بجلی کو ظاہر کرتا ہے"، جو ایک عجیب دعویٰ ہے کیونکہ "ہلنٹار" ڈنجنز اینڈ ڈریگن ہوم بریو میں ایک خیالی براعظم ہے، نہ کہ گرج یا بجلی کا لفظ۔ یہ حوالہ "ہللنتار" کی غلط املا ہو سکتا ہے، جو انڈونیشیائی لفظ ہے "تھنڈربولٹ" کے لئے اور مشرقی تیمور تنازعہ (1999) میں ایک پرو-انڈونیشیائی ملیشیا کا نام ہے، جو قبضے کی حمایت کرتا تھا اور آزادی کی مخالفت کرتا تھا—یہ روڈریگز کے اعلان کردہ سامراج مخالف موقف اور غزہ کی آزادی کی حمایت کے ساتھ براہ راست متصادم ہے۔ ایک محقق کے طور پر، روڈریگز کو ہللنتار کی تاریخی کردار کی معلومات ہونے کا امکان تھا، جس سے منشور کا حوالہ اس کے نظریاتی پروفائل کے ساتھ غیر مطابقت رکھتا ہے اور ممکنہ جعل سازی یا بیرونی ہیر پھیر کا اشارہ دیتا ہے۔ روڈریگز کا میوزیم سیکیورٹی کے سامنے ہتھیار ڈالنا، جو ایف بی آئی واشنگٹن فیلڈ آفس سے صرف 152.4 میٹر کے فاصلے پر تھا، جس نے فوری طور پر منظر کو گھیر لیا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایک منصوبہ بند عمل تھا جو عوامی گرفتاری کو یقینی بنانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا، ممکنہ طور پر ایک بنائی گئی داستان کو بڑھانے کے لئے۔ گرفتاری کے دوران اس کی آواز—"فلسطین کو آزاد کرو، میں نے یہ غزہ کے لئے کیا، میں غیر مسلح ہوں"—جو ایف بی آئی کے لچکدار پروٹوکولز کی وجہ سے ممکن ہوا، میٹروپولیٹن پولیس ڈیپارٹمنٹ کے سخت اقدامات کے برعکس ہے، جو میڈیا کے اثر کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لئے ایک اسٹیج شدہ عمل کا اشارہ دیتا ہے۔ 2017 میں سوشلزم اینڈ لبریشن پارٹی (PSL) کے ساتھ اس کی مختصر وابستگی، جس نے اسے مسترد کر دیا، اور 2024 میں اسرائیلی سفارتخانے کے باہر خود سوزی کے احتجاج کی تعریف، اس کی شدت پسندی کا اشارہ دیتی ہے، لیکن ایک محدود ایونٹ تک اس کی رسائی اور منشور کی بے ضابطگیاں بیرونی مدد کے بارے میں سوالات اٹھاتی ہیں۔

اسٹریٹجک اہداف کے طور پر متاثرین

متاثرین، ملگرم اور لشچنسکی، ممتاز امن کے حامی تھے۔ ملگرم، جو نومبر 2023 سے پبلک ڈپلومیسی ڈیپارٹمنٹ میں تھیں، نے ٹیک ٹوپیس کے ساتھ اسرائیلی-فلسطینی مکالمے کو فروغ دیا اور امن سازی کی دوستی پر ایک ماسٹر پروجیکٹ پر کام کر رہی تھیں، ان کے والد نے کہا، "وہ مشرق وسطیٰ میں رہنے والے سب سے پیار کرتی تھیں۔" لشچنسکی، ایک جرمن-اسرائیلی نژاد عیسائی، جنہوں نے IDF میں خدمات انجام دیں اور ابراہم معاہدوں کی حمایت کی، مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے امور پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے علاقائی تعاون کی وکالت کرتے تھے۔ ایک انسانی ایونٹ میں ان کی موت روڈریگیز کے اعلان کردہ اسرائیل مخالف مقاصد سے متصادم ہے، جو یہ تجویز دیتی ہے کہ یہ سخت گیر پالیسیوں کو چیلنج کرنے والی اسرائیلی انتظامیہ کے اندر اعتدال پسند آوازوں کو ختم کرنے کا ایک جان بوجھ کر نشانہ تھا۔ یہ بغداد بم دھماکوں جیسی تاریخی صیہونی حکمت عملیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو وسیع تر ایجنڈوں کی خدمت کے لئے یہودی برادریوں کو خوفزدہ کرتا تھا۔

غیر جواب شدہ سوالات اور داستان کا استحصال

یہ واقعہ اہم عجائبات کو اٹھاتا ہے جو جھوٹے پرچم کی شہرت کو مضبوط کرتا ہے، حالانکہ اس کی تصدیق کے لئے کوئی براہ راست ثبوت نہیں ہے۔ روڈریگیز، ایک عام شہری جس کے کوئی واضح رابطے نہیں تھے، نے اسرائیلی سفارتخانے سے 5.6 کلومیٹر دور ایک محدود ایونٹ کا مقام کیسے جانا، جبکہ سفارتخانے کے عملے کو سیکیورٹی تربیت حاصل تھی؟ میوزیم کا بند ہونا اور رجسٹرڈ شرکاء کو محدود انکشاف یہ تجویز کرتا ہے کہ اس کے پاس اندرونی معلومات ہو سکتی تھیں، حالانکہ ایکٹیوسٹ نیٹ ورک یا جاسوسی بھی ممکنہ اختیارات ہیں۔ غزہ کی بہبود کو فروغ دینے والے ایک انسانی ایونٹ کو نشانہ بنانا اس کے اعلان کردہ مقصد کو کمزور کیوں کرتا ہے؟ اس کا ہتھیار ڈالنا اور ایف بی آئی فیلڈ آفس کے قریب ہونا ایک منظم عمل کی طرف اشارہ کرتا ہے جو مرئیت کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ سب سے زیادہ واضح طور پر، اسرائیل کے حامی، جن میں صدر ٹرمپ اور AIPAC کی حمایت یافتہ سیاستدان جیسے روبیو شامل ہیں، نے روڈریگیز کے غیر مسلم پس منظر اور لشچنسکی کی عیسائی شناخت کے باوجود، فائرنگ کو "مسلم یہود مخالف دہشت گردی" کے طور پر فوری طور پر فریم کیا۔ اسرائیلی حکام، جن میں نیتن یاہو شامل ہیں، نے اسے 7 اکتوبر 2023 کے حماس کے حملے سے جوڑا، جو پچھلے جھوٹے پرچم کی حکمت عملیوں کو عکاسی کرتا ہے جو مخالفین کو بدنام کرنے اور دمن کو جائز قرار دینے کے لئے استعمال کی گئی تھیں۔ اس داستان نے اسلاموفوبیا کو ہوا دی اور فلسطینی حامی سرگرمیوں کو سنسر کرنے کی کالز کو فروغ دیا، جو ٹرمپ کی ضرورت کے ساتھ ہم آہنگ تھی کہ وہ اسرائیل کے اعمال کے خلاف امریکی عوامی رائے کی شدید منفی تبدیلی کا مقابلہ کریں۔

تاریخی مثال کے ساتھ ہم آہنگی

اگرچہ ڈی سی فائرنگ کو اسرائیلی ترتیب سے جوڑنے کا کوئی قطعی ثبوت نہیں ہے، لیکن اس کی تصدیق شدہ جھوٹے پرچموں کے ساتھ مماثلتیں حیران کن ہیں۔ لاوون افیئر میں اسرائیل نے مصری بنیاد پرستوں کو مورد الزام ٹھہرانے کے لئے مغربی اہداف پر بمباری کی، جبکہ بغداد بم دھماکوں نے یہودی ہجرت کو اسرائیل کی طرف راغب کیا۔ ڈی سی حملے کی ٹائمنگ، جنین واقعہ سے توجہ ہٹانا، امن کے حامیوں کا خاتمہ، اور اختلاف رائے کو دبانے کے لئے استحصال ایک اسٹریٹجک دھوکہ دہی کا نمونہ عکاسی کرتا ہے۔ امریکہ میں اس طرح کے آپریشن کو ترتیب دینے کے خطرات نمایاں ہیں، لیکن فوائد—اسرائیل کی متاثرہ داستان کو بحال کرنا، عالمی تنقید کو ہٹانا، اور سیاسی اتحادیوں کو فلسطینی مخالف پالیسیوں کو آگے بڑھانے کے قابل بنانا—اسرائیل کے بحرانوں کو نیویگیٹ کرنے کے لئے خفیہ کارروائیوں کے تاریخی استعمال کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

میڈیا شفٹ اور جنین واقعہ

جنین واقعہ کی شدت—IDF نے سفارتکاروں پر براہ راست فائرنگ کی، قریبی دیوار پر گولیاں ماریں—معیاری خبردار شاٹ پروٹوکول سے انحراف کرتی ہے اور توجہ ہٹانے کا ایک مقصد اجاگر کرتی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا (جیسے، سی این این، دی نیویارک ٹائمز، الجزیرہ) اور گوگل سرچ کے نتائج کا جنین سے ڈی سی فائرنگ کی طرف تیزی سے منتقل ہونا اسرائیل کے اعمال پر توجہ کو کم کرتا ہے، حالانکہ یورپی اور ترکی سفارتی ردعمل نے یقینی بنایا کہ جنین نیوز سائیکل میں رہا۔ یہ موقع پرست داستان کا انتظام، اگرچہ جھوٹا پرچم ثابت نہیں کرتا، بحرانوں کا فائدہ اٹھا کر عوامی تصورات کو تبدیل کرنے کے تاریخی نمونوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

نتیجہ

کیپیٹل یہودی میوزیم فائرنگ، اپنی مشکوک ٹائمنگ، محدود ایونٹ رسائی، متضاد ملزم پروفائل، اور سیاسی استحصال کے ساتھ، اسرائیل کے جھوٹے پرچم آپریشنز کے تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، لیکن اسے ترتیب دینے کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے۔ IDF کی طرف سے جنین میں سفارتکاروں پر لاپرواہ فائرنگ کے چند گھنٹوں بعد یہ واقعہ ہوا، اور میڈیا کا ڈی سی کی طرف منتقل ہونا عالمی مذمت سے ایک آسان رخ موڑ کا اشارہ دیتا ہے۔ روڈریگیز کا منشور، جس میں ''ہلنٹار'' کا غلط حوالہ اور ''ہللنٹار'' کے ساتھ ممکنہ الجھن اس کے سامراج مخالف موقف اور تحقیقی پس منظر کے ساتھ متصادم ہے، جعل سازی یا ہیر پھیر کے بارے میں سوالات اٹھاتا ہے۔ ایونٹ کے مقام تک اس کی رسائی اور امن کے حامیوں کو نشانہ بنانا شکوک کو مزید بڑھاتا ہے، لیکن اس کا شدت پسند پس منظر اور ہتھیار ڈالنا تنہا اداکار کی تشدد کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ اس واقعہ کا اسلاموفوبیا کو ہوا دینے اور فلسطینی

حامی سرگرمیوں کو دبانے کے لئے استحصال تاریخی حکمت عملیوں کی عکاسی کرتا ہے، جو موساد یا صیہونی انتہا پسندوں کی ممکنہ شمولیت کی فوری جانچ پڑتال کا مطالبہ کرتا ہے۔ جب تک ٹھوس ثبوت سامنے نہیں آتے، یہ فائرنگ ایک نظریاتی طور پر چلائی جانے والی المناک تشدد کا عمل رہتا ہے، جس کی ٹائمنگ، منشور کی بے ضابطگیاں، اور رسائی کے مسائل مزید تحقیقات کا تقاضا کرتے ہیں۔